

Name : Tariq Muzaffar

Serial No : 32235

MODE: Regular

Address : Karachi

Date : 12/6/2017

Subject : فارمی چکن

Contact No:

Writer : قاسم علی

Email :

mugko maloom karna hey k farmi chicken halal hey k haram.ku k ajkal media per boht a raha hey k es k feed may janwaro ka khoon aur souar k agza shamil kie ja te hain.khoon islam may haram hey aur souar bhi.plz tahqeeq kar k ap ulma hazrat es musle ko media k zarie ugagar kare.taake yeh konfuse an dur ho sake.

مجھ کو معلوم کرنا ہے کہ فارمی چکن حلال ہے کہ حرام۔ کیونکہ آج کل میڈیا پر بہت آ رہا ہے کہ اس کے خوراک میں جانوروں کا خون اور سسور کے اجزاء شامل کئے جاتے ہیں۔ خون اسلام میں حرام ہے اور سسور بھی۔ ازراہ کرم تحقیق کر کے آپ علماء حضرات اس مسئلہ کو میڈیا کے ذریعے اجاگر کریں۔ تاکہ یہ الجھن دور ہو سکے۔

الجواب حامدًا ومصليًا۔

مرغیوں کو بھی حرام غذا کھلانا جائز نہیں تاہم اسکے کھلانے سے اگر اس کا اثر گوشت میں بدبو کی صورت میں ظاہر نہ ہو تو اسکی وجہ سے مرغی کا گوشت کھانا حرام نہ ہوگا، البتہ اس حرام غذا کا اثر اگر بدبو کی صورت میں ظاہر ہو جائے اور مرغیوں کے گوشت سے بدبو آنے لگے تو ایسی صورت میں انہیں تین³ یوم باندھ کر پاک صاف غذا کھلانے سے جب بدبو کا اثر زائل ہو جائے تو تب اسکا کھانا جائز ہوگا۔

فی الدر: ولبن (الجلالة) التي تأكل العذرة (و) لبن (الرملة)
ای الفرس و بول الإبل، وأجازه أبو يوسف للتداوى (فكره (الجمها)
لحم الجلالة والرملة، وتحبس الجلالة حتى يذهب نشتن لجمها - وقد
بثلاثة أيام لدجاجة وأربعة لشاء، وعشرة لإبل ويقر على الأظفر
ولو أكلت النجاسة وغيرها بحيث لم ينش لجمها حلت كما حل
أكل جدى غذى بلبن خنزير لأن لحمه لا يتغير، وما غذى به
يصير مستهلكا لا يبقى له أثره (ج ۶ ص ۲۳۲)۔

وفي النزاريه: وفي النوادر جدى غذى بلبن الخنزير لا بأس

(جاری ہے)

بأكله فعلى هذا الأباس يأكل الدجاج لأن لحمه لا يتغير وماغدى
به صار مستهلكا لا يبقى له أثره (٣٠٤٤٤) - والله أعلم

قاسم على عفا الله عنه
دار الافتاء جامع بنوريه عالميه سانت كراچي
٢٨ / ربيع الاول / ١٤٣٩ هـ -

الوارث

بنده يار جان محمد شفيع
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي
٢٨ / ربيع الاول / ١٤٣٩ هـ

بجوایز
بنده یوسف رشید جمیل
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي



الوارث
٢٢٢٣٥
٥٥٢٩٠٢٥
٢٤ / ١٢ / ١٧